رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک

نوجوان مرد و خواتین کو تنظیمات میں شامل کرانے کے لیے حکمت عملی اور اقدامات

محمد علی عزیزی

سپیشلسٹ سوشل موبلائزیشن

آر۔ایس۔پی۔این

دسمبر 2014ء

نوجوان مرد و خواتین کو تنظیمات میں شامل کرنے کے لیے حکمت عملی

پیش گفتار

رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک اور اس کے ممبر اداروں کی گزشتہ تیس سالوں کی مسلسل کاوشوں سے سوشل موبلائزیشن کا کام پاکستان کے ہر جغرافیائی علاقے تک پھیل چکا ہے۔ چنانچہ جون 2014ء تک تقریباً 3 لاکھ 50 ہزار دیہی تنظیمات ملک کے طول و عرض میں بن چکی تھیں۔ اور اس میں روز افزوں اضافہ ہو رہا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ ان محلہ سطح کی تنظیمات کو گاؤں اور یونین کونسل کی سطح کے بالا اداروں میں منظم کرنے کا کام بھی جاری و ساری ہے۔ چنانچہ جون 2014ء کے آخر تک 1071 یونین کونسلوں میں لوکل سپورٹ آرگنائزیشن بنائے جا چکے تھے جن میں گاؤں کی سطح کی تنظیمات کی تعداد 15437 تھی۔

اس سہ درجاتی تنظیمی ڈھانچے کی بنیاد محلہ سطح کی تنظیمات ہیں۔ گاؤں اور یونین کونسل کی سطح کی تنظیمات کے ممبران بطور نمائندہ شامل ہوتے ہیں محلہ تنظیمات کے ممبران چونکہ پورے گھرانے کی نمائندگی کرتے ہیں اس لیے ہر گھرانہ کسی پکی عمر کے مرد یا خاتون کو تنظیم کا نمائندہ قرار دیتا ہے۔ نوجوانوں کو ان تنظیمات میں نمائندگی نہیں ملتی۔ وقت گزرنے کے ساتھ ساتھ یہ نمائندے بوڑھے ہونے لگتے ہیں۔ مگر ان کی بڑی اکثریت ریٹائر ہو کر تنظیم کی نمائندگی اپنے گھرانے کے کسی جوان فرد کو دینے کے لیے بھی آمادہ نہیں ہوتی۔ یوں نئی نسل کے لیے تنظیمات کی سطح پر فعال کردار ادا کرنے کے لیے مواقع کے دروازے اکثر و بیشتر بند ہی رہتے ہیں۔ اس لیے کچھ مدت کے بعد تازہ خون کی فراہمی رک جانے کی وجہ سے یہ تنظیمات غیر فعال ہونے لگتی ہیں۔

ان حقائق کو دیکھتے ہوئے رورل سپورٹ پروگرامز کے اداروں میں آج کل نوجوانوں کو تنظیمات میں کسی سوچے سمجھے نظام کے تحت شامل کرنے پر غور و خوض جاری ہے۔ اور کچھ اداروں نے تو اس پر باقاعدگی سے حکمت عملی بنا کر اقدامات بھی شروع کیے ہیں۔ اس لیے رورل سپورٹ پروگرامز نیٹ ورک نے مناسب سمجھا کہ اس سلسلے میں ایک جامع حکمت عملی مرتب کی جائے تاکہ اس کی روشنی میں رورل سپورٹ کے تمام اداروں کو نوجوان مرد اور خواتین کو تنظیماتی ڈھانچے میں شامل کرنا آسان ہو جائے اور پورے ملک میں ایک یکساں نظام کے تحت یہ اہم کام پایہ تکمیل تک پہنچایا جا سکے۔

حکمت عملی کے مقاصد

اس حکمت عملی کے مقاصد حسب ذیل ہوں گے:

۱۔ سوشل موبلائزیشن کے سہ درجاتی نظام کو ہمیشہ فعال رکھنا

۲۔ نوجوان مرد و خواتین کو تنظیماتی نظام سے منسلک کر کے ان کو معاشرے کے فعال اور ذمہ دار افراد کے طور پر کام کرنے کے لیے مواقع فراہم کرنا

۳۔ مقامی سطح پر رضاکارانہ خدمات کے کام کو توسیع دینا اور اس کو پائیدار بنانے کے لیے ادارہ سازی کرنا

حکمت عملی اور اقدامات

نوجوانوں کو ترقیاتی امور میں منظم طور پر شامل کرنے کے لیے درج ذیل حکمت عملیوں اور اقدامات پر عمل درآمد کیا جائے گا:

۱۔ نوجوانوں مرد و خواتین کو رضاکارانہ خدمات انجام دینے کے لیے ان کی اپنی تنظیمات میں منظم کرنا

۱.۱ محلہ اور گاؤں کی سطح پر نوجوانوں مرد و خواتین کی فہرست بنانا

۱.۲ محلہ اور گاؤں کی سطح پر نوجوان مردوں اور خواتین کو یوتھ گروپ کی شکل میں منظم کرنا

۱.۳ یوتھ گروپوں کو اپنے اغراض و مقاصد بنانے اور رضاکارانہ کاموں کی ترجیحات طے کرانے میں تعاون فراہم کرنا

۲۔ نوجوان مرد و خواتین کو رضاکارانہ خدمات کو پیشہ ورانہ معیار پر انجام دینے کے لیے ان کی تربیت کرنا

۲.۱ یوتھ گروپوں کی ترجیحات کی روشنی میں ان کو رضاکارانہ کام کے بارے میں مختلف تربیتی کورس تیار کرنا

۲.۲ یوتھ گروپوں کے عہدیداران کو رضاکارانہ خدمات منظم کرنے کی تربیت دینا

۳.۲۔ یوتھ گروپ کے عام ممبران کو رضا کارانہ خدمات انجام دینے کے بارے میں پیشہ ورانہ تربیت دینا

۴.۲۔ یوتھ گروپوں کو سرکاری اور غیر سرکاری یوتھ پروگراموں سے مربوط کرانا

1

۳۔ منظم شدہ اور تربیت یافتہ رضا کار مرد و خواتین کو دیہی تنظیمات، گاؤں کی تنظیمات اور لوکل سپورٹ تنظیمات سے مربوط کرنا

۱.۳۔ تربیت شدہ یوتھ گروپوں کے عہدیداران کو مقامی مردانہ اور زنانہ تنظیمات میں ممبر بنانا

۲۔۳۔ یوتھ گروپوں اور مردانہ و زنانہ دیہی تنظیمات میں باہمی تعاون اور ہمکاری کے لیے رابطہ سازی کرانا

۴۔ منظم و تربیت شدہ مرد و خواتین رضا کاروں کو دیہی تنظیمات اور لوکل سپورٹ تنظیمات میں عہدے تفویض کرنا

۱.۴۔ یوتھ گروپوں کے ان عہدیداران کو جو دیہی تنظیمات میں فعال کردار ادا کریں گاؤں کی تنظیم اور لوکل سپورٹ آرگنائزیشن میں عہدہ دلانا

۲.۴۔ یوتھ گروپ کے ان عہدیداران کو گاؤں کی تنظیم اور لوکل سپورٹ آرگنائزیشن میں فعال کردار ادا کرنے کے لیے ان کو ضروری تربیت فراہم کرنا